سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022-23

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022-23

(سوموار19، منگل20، جمعتہ المبارک 23-دسمبر2022، سوموار9،
منگل10، بدھ11، جمعرات12-جنوری2023)
(یوم الاثنین24، یوم الثلاثہ 25، یوم الجمع28-جمادی الاوّل، یوم الاثنین16،
یوم الثلاثہ 17، یوم الاربعاء18، یوم الخمیس19-جمادی الثانی1444ھ)

سترہویں اسمبلی: بیالیسواں اجلاس

جلد42 (حصہ دوم): شمارہ جات: 8 تا 14

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

بیالیسواں اجلاس

سوموار،19۔دسمبر2022

جلد 42 : شمارہ 8

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1۔	ایجنڈا	491
2۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	493
3۔	نعت رسول مقبول ﷺ	494
	تعزیت	
4۔	معزز ممبر منشاء اللہ بٹ کے بھائی اور سابق وفاقی وزیر صاحبزادہ محمد نذیر سلطان کے لئے دعائے مغفرت	495

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سوالات (محکمہ مقامی حکومت و دیہی ترقی)	
5۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا) ------------	495
	توجہ دلاؤ نوٹس	
6۔	ضلع سرگودھا کے موضع چبہ پرانا میں ڈکیتی کی واردات سے متعلقہ تفصیلات --------	496
	تحاریک التوائے کار	
7۔	صحافیوں کی کمیٹی بنا کر میڈیا مالکان سے مذاکرات کر کے تنخواہوں و دیگر مسائل کے بارے میں پالیسی بنانے کا مطالبہ ------------	501
8۔	لاہور شیخوپورہ روڈ کے اطراف میں آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ ------------	503
	سرکاری کارروائی	
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
9۔	مسودہ قانون ٹوبہ ٹیک سنگھ یونیورسٹی 2022 ------------	506
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
10۔	پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سالانہ رپورٹیں برائے سال 20-2019 اور 2021 کا پیش کیا جانا ------------	506
11۔	گوجرانوالہ، ملتان، فیصل آباد، راولپنڈی، بہاولپور اور فورٹ منرو ڈویلپمنٹ اتھارٹیز کی سالانہ سرگرمیوں کی رپورٹیں برائے سال 17-2016 کا پیش کیا جانا ------------	506
12۔	نیشنل فنانس کمیشن ایوارڈ کے نفاذ کی ششماہی مانیٹرنگ رپورٹ برائے عرصہ جنوری تا جون 2018، جولائی تا دسمبر 2018 اور جنوری تا جون 2019 کا پیش کیا جانا ------------	507

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
13۔	انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی پنجاب کی سالانہ رپورٹ برائے سال2017 کا پیش کیا جانا ----------	507
14۔	کمیشن برائے حیثیت نسواں پنجاب کی سالانہ رپورٹیں برائے سال18-2017اور 20-2019 کا پیش کیا جانا ----------	508
15۔	دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کی سالانہ کارکردگی رپورٹ برائے سال20-2019 کا پیش کیا جانا ---------	508
16۔	پنشن فنڈ پنجاب کی رپورٹ برائے سال18-2017 کا پیش کیا جانا ---------	509
17۔	جنرل پراویڈنٹ انوسٹمنٹ فنڈ پنجاب کی سالانہ رپورٹ برائے سال18-2017 کا پیش کیا جانا ----------	509
18۔	محتسب پنجاب کی سالانہ رپورٹ برائے سال18-2017 کا پیش کیا جانا------	509
	پوائنٹ آف آرڈر	
19۔	چنیوٹ فیصل آباد روڈ کو PPP mode میں شامل کرنے کی بجائے ADP میں شامل کرنے کا مطالبہ ----------	510
	عام بحث	
20۔	سیاسی صورتحال اور مہنگائی پر عام بحث ----------	519
	منگل،20۔دسمبر2022	
	جلد42 : شمارہ 9	
21۔	ایجنڈا ----------	527
22۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ ----------	531
23۔	نعت رسول مقبول ﷺ ----------	532

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
24۔	مسودہ قانون نمبر29،28اور30بابت سال2022کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا ----------	533
	سوالات (محکمہ ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)	
25۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا) ----------	533
26۔	کورم کی نشاندہی ----------	534
27۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (تمام سوالات اور ان کے جوابات ایوان کی میز پر رکھے گئے)---	540
	جمعتہ المبارک،23۔دسمبر 2022	
	جلد42 : شمارہ10	
28۔	ایجنڈا ----------	587
29۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ----------	591
30۔	نعت رسول مقبول ﷺ ----------	592
	سرکاری کارروائی	
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
31۔	مسودہ قانون (ترمیم) (پرنٹنگ وریکارڈنگ) قرآن پاک پنجاب2022 ----------	593
32۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	593
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
33۔	مسودہ قانون (ترمیم) (پرنٹنگ وریکارڈنگ) قرآن پاک پنجاب2022----------	594
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
34۔	مسودہ قانون خاتم النبیین ﷺ یونیورسٹی لاہور2022 ----------	596

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
35۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	597
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
36۔	مسودہ قانون خاتم النبیین ﷺ یونیورسٹی لاہور 2022 ----------	598
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
37۔	مسودہ قانون (ترمیم) گجرات یونیورسٹی 2022 ----------	602
38۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	602
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
39۔	مسودہ قانون (ترمیم) گجرات یونیورسٹی 2022 ----------	603
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
40۔	مسودہ قانون (ترمیم) پبلک سیکٹر یونیورسٹیز 2022 ----------	605
41۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	605
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
42۔	مسودہ قانون (ترمیم) پبلک سیکٹر یونیورسٹیز 2022 ----------	606
	تحریک	
43۔	مسودہ قانون لاہور یونیورسٹی آف بیالوجیکل اینڈ الائیڈ سائنسز 2022 متعارف کرنے کے لئے اجازت کی تحریک ----------	608
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
44۔	مسودہ قانون لاہور یونیورسٹی آف بیالوجیکل اینڈ الائیڈ سائنسز 2022 ----------	609
45۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ----------	621

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	قرارداد	
46۔	گورنر پنجاب کا وزیر اعلیٰ اور صوبائی کابینہ کے خلاف اقدام سے اپنے اختیارات سے تجاوز کرنے پر صدر مملکت سے نوٹس لینے کا مطالبہ ------------	622
	تحاریک استحقاق	
47۔	گورنر پنجاب کا غیر قانونی و غیر آئینی اقدامات سے ایوان کا استحقاق مجروح کرنے کی مذمت ------------	625
	سوموار، 9۔ جنوری 2022	
	جلد 42 : شمارہ 11	
48۔	ایجنڈا ------------	635
49۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ------------	637
50۔	نعت رسول مقبول ﷺ ------------	638
	تعزیت	
51۔	سابق معزز ممبر سردار محمد جعفر خان لغاری، سابق معزز ممبر نواز الحق، معزز ممبر عمران خالد بٹ کی والدہ، معزز ممبر منان خان کی والدہ اور شہدائے خانیوال کے لئے دعائے مغفرت ------------	639
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
52۔	یونیورسٹی آف ٹوبہ ٹیک سنگھ اور لاہور یونیورسٹی آف بیالوجیکل اور الائیڈ سائنسز کے بارے میں مجلس قائمہ برائے ہائر ایجوکیشن کی رپورٹوں کا ایوان میں پیش کیا جانا ------------	640

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سوالات (محکمہ سکولز ایجوکیشن)	
53۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ------------	640
54۔	قلیل المہلت سوال اور اس کا جواب (جو ایوان کی میز پر رکھا گیا) ------------	655
55۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ------------	656
56۔	غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ------------	687
	رپورٹیں (میعاد میں توسیع)	
57۔	تحاریک استحقاق بابت سال 20-2019 اور 2021 کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع ------------	704
58۔	PAC-II کی رپورٹیں ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع ------------	712
	توجہ دلاؤ نوٹس	
59۔	سکول سسٹم کٹھہ سگھرال (ضلع خوشاب) کی ٹیچر اریبہ بتول کا اغواء ------------	713
	سرکاری کارروائی	
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
60۔	مسودہ قانون پبلک ڈیفنڈر سروس پنجاب 2023 ------------	715
61۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	715
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
62۔	مسودہ قانون پبلک ڈیفنڈر سروس پنجاب 2023 ------------	716
	مسودات قانون (جو متعارف ہوئے)	
63۔	مسودہ قانون اٹک یونیورسٹی 2023 ------------	718
64۔	مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب فوڈ اتھارٹی 2023 ------------	718
65۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	719

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
66۔	مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب فوڈ اتھارٹی 2023 ------------	720
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
67۔	مسودہ قانون (ترمیم) تنازعہ کے تصفیہ کا متبادل حل پنجاب 2023 ------------	722
68۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	723
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
69۔	مسودہ قانون (ترمیم) تنازعہ کے تصفیہ کا متبادل حل پنجاب 2023 ------------	724
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	
70۔	مسودہ قانون (ترمیم) (تنسیخ) ناپسندیدہ کوآپریٹو سوسائٹیز پنجاب 2023 ------	726
71۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	726
	مسودات قانون (جو زیر غور لائے گئے)	
72۔	مسودہ قانون (ترمیم) (تنسیخ) ناپسندیدہ کوآپریٹو سوسائٹیز پنجاب 2023 ------	727
73۔	مسودہ قانون (ترمیم) پبلک سیکٹر یونیورسٹیز 2022 جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا ------------	729
74۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	732
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
75۔	مسودہ قانون (ترمیم) ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی پنجاب 2019 ------	734
76۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	736
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)	
77۔	مسودہ قانون (ترمیم) صوبائی ملازمین سوشل سکیورٹی 2021 ------------	738

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
78۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	740
	مسودہ قانون (جوزیر غور لایا گیا)	
79۔	مسودہ قانون ہوم بیسڈ ورکرز پنجاب 2021 ------------	742
80۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	744
	مسودہ قانون (جوزیر غور لایا گیا)	
81۔	مسودہ قانون (ترمیم) دکانیں اور اسٹیبلشمنٹ پنجاب 2021 ------------	746
82۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	748
	مسودہ قانون (جوزیر غور لایا گیا)	
83۔	مسودہ قانون وومن ہاسٹلز اتھارٹی پنجاب 2021 ------------	750
84۔	قواعد کی معطلی ------------	752
	مسودہ قانون (جوزیر غور لایا گیا)	
85۔	مسودہ قانون (ترمیم) پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی پنجاب 2020----------	754
86۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	756
	مسودہ قانون (جوزیر غور لایا گیا)	
87۔	مسودہ قانون (ترمیم) میڈیکل اور ہیلتھ انسٹیٹیوشنز پنجاب 2021 ----------	758
88۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	760
	مسودہ قانون (جوزیر غور لایا گیا)	
89۔	مسودہ قانون (ترمیم) شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس پنجاب 2021 ----------	762
90۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	764

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	مسودہ قانون (جوزیر غور لایا گیا)	
91۔	مسودہ قانون(ترمیم) فنانس پنجاب 2021 ------------	766
92۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	769
	مسودہ قانون (جوزیر غور لایا گیا)	
93۔	مسودہ قانون(ترمیم) صوبائی موٹر گاڑیاں 2022 ------------	770
94۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	773
	مسودہ قانون (جوزیر غور لایا گیا)	
95۔	مسودہ قانون(ترمیم) جنگلی حیات تحفظ بحالی، نگہداشت پنجاب 2021 --------	774
96۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	777
	مسودہ قانون (جوزیر غور لایا گیا)	
97۔	مسودہ قانون(ترمیم) جنرل پروویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ پنجاب 2021 ----------	778
98۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	781
	مسودہ قانون (جوزیر غور لایا گیا)	
99۔	مسودہ قانون(ترمیم) پنشن فنڈ پنجاب 2021 ------------	782
100۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	784
	مسودہ قانون (جوزیر غور لایا گیا)	
101۔	مسودہ قانون روڈ سیفٹی اتھارٹی پنجاب 2022 ------------	786
102۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	788
	مسودہ قانون(جوزیر غور لایا گیا)	
103۔	مسودہ قانون اریگیشن ڈرینج اینڈ ریورز پنجاب 2021 ------------	790

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر

منگل،10۔جنوری2023

جلد 42 : شمارہ 12

104۔ ایجنڈا ------------ 795

105۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ ------------ 801

106۔ نعت رسول مقبولﷺ ------------802

تعزیت

107۔ سابق ممبر راجہ فیاض، سابق ممبر چودھری نوازالحق اور سابق ممبر محترمہ نسرین نواز کے لئے دعائے مغفرت ------------803

سوالات (محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ)

108۔ نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (کوئی سوال پیش نہ ہوا) ------------ 803

109۔ نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جوایوان کی میز پر رکھے گئے) ------------ 815

بدھ،11۔جنوری2023

جلد 42 : شمارہ13

110۔ ایجنڈا ------------855

111۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ ------------ 857

112۔ نعت رسول مقبولﷺ ------------858

تعزیت

113۔ سابق ایم پی اے ملک سجاد حسین جوئیہ کے لئے فاتحہ خوانی ------------859

سوالات(محکمہ لائیوسٹاک اینڈڈیری ڈویلپمنٹ)

114۔ نشان زدسوالات اور ان کے جوابات ------------859

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
115۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	873
	سرکاری کارروائی	
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
116۔	ون ونڈو سیل، لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی، ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ اینڈ پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 2016-17 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	906
117۔	محکمہ جنگلات، حکومت پنجاب کی مدبندی حسابات برائے سال 2019-20 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	907
118۔	پنجاب (ساؤتھ) کے 17 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹیز کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 2018-19 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	907
119۔	پنجاب (ساؤتھ) کے 17 اضلاع کی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کے حسابات پر آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 2018-19 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	908
120۔	پنجاب (ساؤتھ) کے 17 اضلاع کی ڈسٹرکٹ کونسلز کی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 2018-19 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	908
121۔	پنجاب (ساؤتھ) کی 05 میونسپل کارپوریشنز کے حسابات آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 2018-19 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	909
122۔	ضلع ملتان کی جاری ترقیاتی سکیموں کے لئے طبی سازوسامان کی خریداری کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 2017-18 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	909
123۔	نیشنل میٹرنل نیوبارن اینڈ چائلڈ ہیلتھ پروگرام (ہیلتھ سیکٹر) ضلع لیہ کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 2017-18 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا	910

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
124۔	پنجاب ایریگیٹڈ ایگریکلچر پروڈکیٹوٹی امپر وومنٹ پراجیکٹ (پی آئی پی آئی پی) (ایگریکلچر سیکٹر) ضلع بہاولپور کی کارکردگی آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 18-2017 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا ------------	910
125۔	فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی، ڈسٹرکٹ فیصل آباد کی سپیشل سٹڈی، برائے آڈٹ سال 18-2017 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا ------------	911
126۔	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	912
	مسودات قانون (جو زیر غور لائے گئے)	
127۔	مسودہ قانون لاہور یونیورسٹی آف بیالوجیکل اینڈ الائیڈ سائنسز 2022 ------------	913
128۔	مسودہ قانون (ترمیم) گرینڈ ایشین یونیورسٹی سیالکوٹ 2022 ------------	917
	جمعرات، 12۔جنوری 2023	
	جلد 42 : شمارہ 14	
129۔	ایجنڈا ------------	957
130۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ------------	959
131۔	نعت رسول مقبول ﷺ ------------	960
	قرارداد	
132۔	وزیر اعلیٰ پنجاب کو آئین کے آرٹیکل 130 کے ضمن 7 کے تحت اعتماد کا ووٹ لینے کے لئے قرارداد کا پیش کیا جانا ------------	963
133۔	وزیر اعلیٰ پنجاب کو اعتماد کا ووٹ لینے کی کارروائی کا آغاز ------------	964
134۔	وزیر اعلیٰ پنجاب جناب پرویز الٰہی کا دوبارہ کامیابی کے بعد ایوان میں خطاب ----------	965
135۔	انڈیکس	

491

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ19۔دسمبر2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبولﷺ

سوالات

(محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

(اے) مسودہ قانون کا پیش کیا جانا

مسودہ قانون ٹوبہ ٹیک سنگھ یونیورسٹی2022

ایک وزیر مسودہ قانون ٹوبہ ٹیک سنگھ یونیورسٹی2022ایوان میں پیش کریں گے۔

(بی) رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

1۔ ایک وزیر پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سالانہ رپورٹس، برائے سال2019،2020اور2021ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2۔ ایک وزیر گوجرانوالہ، ملتان، فیصل آباد، راولپنڈی، بہاولپور اور فورٹ منرو ڈویلپمنٹ اتھارٹیز کی سالانہ سرگرمیوں کی رپورٹس برائے سال17-2016ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

492

3۔ ایک وزیر نیشنل فنانس کمیشن (NFC) ایوارڈ کے نفاذ کی ششماہی مانیٹرنگ رپورٹ برائے عرصہ جنوری تا جون2018، جولائی تا دسمبر2018 اور جنوری تا جون2019 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

4۔ ایک وزیر انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی پنجاب (IDAP) کی سالانہ رپورٹ برائے سال2017 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

5۔ ایک وزیر کمیشن برائے حیثیت نسواں پنجاب کی سالانہ رپورٹس برائے سال2017، 2018، 2019 اور 2020 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

6۔ ایک وزیر دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کی سالانہ کارکردگی رپورٹ برائے سال 20-2019 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

7۔ ایک وزیر پنشن فنڈ پنجاب کی رپورٹ برائے سال 18-2017 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

8۔ ایک وزیر جنرل پروویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ پنجاب کی سالانہ رپورٹ برائے سال 18-2017 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

9۔ ایک وزیر محتسب پنجاب کی سالانہ رپورٹ برائے سال 21-2020 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(سی) عام بحث

1۔ سیاسی صورتحال

2۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی

493

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بیالیسواں اجلاس

سوموار،19۔دسمبر2022

(یوم الاثنین،24۔جمادی الاوّل1444ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 5بج کر57منٹ پر
جناب چیئرمین میاں شفیع محمد کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿١٣﴾ وَ
إِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿١٤﴾ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٥﴾ وَمَا هُمْ
عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿١٦﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَا
أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٨﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۖ
وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ ﴿١٩﴾

سورۃ الانفطار (آیات نمبر13تا19)

بے شک نیکوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے(13) اور بدکردار دوزخ میں(14) (یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے(15) اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے(16)اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟(17) پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟(18) جس روز کوئی کسی کا بھلا نہ کر سکے گا اور حکم اُس روز اللہ ہی کا ہوگا(19)

وماعلینا الا البلاغo

نعت رسول مقبولﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبولﷺ

مفلس زندگی اب نہ سمجھے کوئی، مجھ کو عشقِ نبی اس قدر مل گیا
جگمگائے نہ کیوں میرا عکسِ دروں، ایک پتھر کو آئینہ گر مل گیا
اُن کا دیوانہ ہوں اُن کا مجذوب ہوں، کیا یہ کم ہے کہ میں اُن سے منسوب ہوں
سرحدِ حشر تک جاؤں گا بے دھڑک، مجھ کو اتنا تو زادِ سفر مل گیا
جس کی رحمت سے تقدیرِ انساں کھلے، اُس کی جانب ہی دروازہ جاں کھلے
جانِ عمرِ رواں لے کے جاتی کہاں، خیر سے مجھ کو خیرالبشر مل گیا
جب سے مجھ پر ہوا مصطفٰی کا کرم، بن گیا دل مظفر چراغِ حرم
زندگی پھر رہی تھی بھٹکتی ہوئی، میری خانہ بدوشی کو گھر مل گیا

جناب چیئرمین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

تعزیت

معزز ممبر منشاء اللہ بٹ کے بھائی اور سابق وفاقی وزیر

صاحبزادہ محمد نذیر سلطان کے لئے دعائے مغفرت

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین !خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ صاحب کے بھائی وفات پا گئے ہیں لہٰذا اُن کے لئے دعا کروائی جائے۔

جناب شہباز احمد: جناب چیئرمین! سابق وفاقی وزیر صاحبزادہ محمد نذیر سلطان صاحب انتقال فرما گئے ہیں اُن کے لئے بھی دعائے مغفرت کی جائے۔

(اس مرحلہ پر سابق وفاقی وزیر صاحبزادہ محمد نذیر سلطان اور خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ ایم پی اے کے بھائی کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

سوالات

(محکمہ مقامی حکومت و دیہی ترقی)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(کوئی سوال پیش نہ ہوا)

جناب چیئرمین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ آج لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات تھے لیکن بدقسمتی سے منسٹر لوکل گورنمنٹ میاں محمود الرشید صاحب کے قریبی عزیز وفات پا گئے ہیں جنہیں اچانک جانا پڑ گیا ہے لہٰذا آج کے سوالات کو اگلے اجلاس تک pending کیا جاتا ہے۔

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب چیئرمین: اب ہم توجہ دلاؤ نوٹسز take up کرتے ہیں۔ پہلا توجہ دلاؤ نوٹس 1049 جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔۔۔ لیکن وہ موجود نہیں ہیں لہٰذا dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس 1051 محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔

ضلع سرگودھا کے موضع چبہ پرانا میں ڈکیتی کی واردات سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ حنا پرویز بٹ: جناب چیئرمین! شکریہ۔ کیا وزیر اعلیٰ ازراہِ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع چبہ پرانا تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا کے رہائشی محمد بشیر ہمراہ محمد اعجاز مورخہ 23۔نومبر 2022 کو بوقت 3:45 شام واپس اپنے گھر آرہے تھے۔ جب نزد پُل چک نمبر 8 ایم ایل بحد رقبہ چک نمبر 3 شمالی سے تھوڑا فاصلے پر تھے کہ سامنے سے دو نامعلوم باسوار Honda CG-125 برنگ سیاہ مسلح ہائے پسٹل زبردستی روک کر سائل سے نقد رقم آٹھ لاکھ روپے محمد بشیر اور ہمراہی سے i-Phone ماڈل Pro 14 نقدی رقم 75 ہزار روپے اسلحہ کے زور پر چھین کر فرار ہو گئے؟

(ب) اس واقعہ کا مقدمہ درج ہونے کے باوجود ملوث ملزمان کو ابھی تک گرفتار نہیں کیا گیا۔ پولیس اپنے روایتی انداز میں خاموش ہے۔ اس واقعہ کی اب تک کی مکمل تفتیش سے آگاہ فرمائیں۔

جناب چیئرمین: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! شکریہ۔ یہ درست ہے کہ یہ وقوعہ ہوا ہے۔ اس میں مدعی ساجد علی کی درخواست پر مورخہ 23-11-2022 کو دفعہ 392 کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور رپورٹ میں انہوں نے بتایا ہے کہ تقریباً آٹھ لاکھ 76 ہزار روپے چھین کر ملزمان فرار ہوئے تھے۔ میں اس میں گزارش یہ کرنا چاہوں گا کہ اس مقدمہ کی تفتیش خضر حیات ASI کے سپرد ہوئی جس کا investigation سے تعلق ہے۔ اس نے گواہان کے بیانات دفعہ 161 کے تحت تحریر کئے اور نامعلوم ملزمان کی تلاش شروع کی۔ اس

دوران ASP/SDPO پھلوال کی سربراہی میں ایک ٹیم بھی تشکیل دی گئی۔ ہم نے اس مقدمہ میں اِس وقت تک تقریباً پانچ لوگوں کو شاملِ تفتیش کیا ہے۔ اگر محترمہ چاہیں گی تو اس کے بعد میں ان کو ان کے نام بھی بتادوں گا لیکن اس مقدمہ میں ہمیں جو lead ملی ہے وہ محمد انور ولد مولا بخش ایک ملزم تھا جس کو گرفتار کر کے شامل تفتیش کیا گیا اس کی lead پر ہم نے تقریباً پانچ چھ لوگوں کو اس وقت حراست میں لیا ہے۔ انشااللہ تعالیٰ یہ recovery بھی ہوگی اور ملزم کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش بھی کیا جائے گا۔ اس مقدمہ میں ہمیں positive lead ملی ہے اور جس بندے سے positive lead ملی ہے وہ ہماری حراست میں ہے۔

جناب چیئرمین: جی، راجہ صاحب نے جواب دے دیا ہے۔ If you have any question you can see him after the session

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، جناب خلیل طاہر سندھو!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! شکریہ۔ آپ کی وساطت سے میں راجہ بشارت صاحب سے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ پچھلے تین سال بھی ان کی کوشش سے جو janitorial work کرتے ہیں، صفائی ستھرائی کا کام کرتے تھے ان کو 19 اور 20 تاریخ کو تنخواہ مل گئی تھی۔ لیکن اس دفعہ پھر وہ ہی مسئلہ ہے۔ لہٰذا آپ کی وساطت سے honorable minister راجہ بشارت صاحب سے گزارش ہوگی کہ Finance Secretary کو ہدایت فرمائیں کم از کم ان کو ٹائم پر تنخواہ تو دے دی جائے وہ لوگ تو عید والے دن بھی دیہاڑی پر جاتے ہیں۔ اس میں سے کوئی 425 لوگ ہمارے مسلم بھائی ہیں اور باقی 4 ہزار کے قریب لوگ Christians ہیں اور ابھی تک پورے پنجاب میں کسی کو بھی تنخواہیں نہیں ملیں۔ جبکہ notification کر دیا گیا ہے کہ 20 تاریخ تک تنخواہیں مل جائیں گی۔

جناب چیئرمین: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! اس میں گزارش یہ ہے کہ موصوف درست فرما رہے ہیں۔ آخری سال میں بھی یہ تھوڑا سا مسئلہ پیدا

ہوا تھا لیکن پھر ان کی نشاندہی پر ہم نے اس مسئلے کو resolve کیا اور اب بھی میں ان کو یقین دلاتا ہوں کہ انشاءاللہ تعالیٰ آج ہی اس سلسلہ میں directions جاری کی جائیں گی اور جو ہمارے بھائی جن کا آگے Christmas event آ رہا ہے we ensure انشاءاللہ Christmas سے پہلے ان کو تنخواہیں مل جائیں گی۔

جناب طارق مسیح گل: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، آپ بات کریں۔

جناب طارق مسیح گل: جناب چیئرمین! پنجاب کے اندر جتنی بھی کرسچن آبادیاں ہیں ابھی تک وہاں کوئی street lights کا اہتمام نہیں کیا گیا اور اگر کہیں کوئی street lights لگی بھی ہوئی ہیں تو وہ خراب ہیں یہ سب میں آپ کو دکھا بھی سکتا ہوں کیوں کہ یہ ہمارے کرسمس کے تہوار کا مہینہ ہے۔ اس لئے ہم ہر جگہ پر جاتے ہیں میں بھی جا رہا ہوں، خلیل صاحب بھی جاتے ہیں اور ہمارے جو minorities کے MPAs وہ بھی جا رہے ہیں ان سے لوگ شکایت بھی کرتے ہیں کہ ان کی آبادی میں street lights نہیں چل رہیں اور نہ ہی کوئی صفائی کا اہتمام ہے۔ لہذا میں humble request کرتا ہوں کہ 24 اور 25 کو ہمارا کرسمس کا عظیم تہوار ہے تو اس لئے street lights اور صفائی کے نظام کو بہتر کرنے کی کوشش کی جائے تو میرا خیال ہے کہ کچھ نہ کچھ بہتری ہو جائے گی، شکریہ۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! انہوں نے دو چیزوں کی نشاندہی کی ہے وہ ہماری Municipal Corporation اور District Council کی ذمہ داری ہے کہ صفائی ستھرائی اور جہاں کہیں streets lights خراب ہیں یا ان کے bulbs fuse ہیں۔ اس حوالہ سے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آج ہی ہدایت جاری کر دی جائے گی۔ اس ایوان کے توسط سے میں وفاقی حکومت سے گزارش کرنا چاہوں گا کہ کرسمس کے دنوں میں بجلی کی load shedding نہ کی جائے تاکہ ہمارے مسیحی بھائی بہتر طور پر کرسمس منا سکیں۔ یہ وفاقی حکومت سے pertain کرتا ہے اور میں کوئی تنقید کی بات نہیں کر رہا میں صرف request کر رہا

ہوں۔ ہمیں وفاقی حکومت کو request کرنی چاہئے کہ کرسمس کے دنوں میں ان علاقوں کو load shedding سے استثنٰی حاصل ہونی چاہئے۔

جناب چیئرمین: جی بالکل ہماری Christian community کو ان دنوں میں load shedding سے استثنٰی حاصل ہونا چاہئے۔

جناب علی اختر: چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، علی اختر صاحب۔

جناب علی اختر: جناب چیئرمین! ایک بہت ہی ضروری مسئلے کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ پچھلے تین سال ہمارے کسانوں نے خاص طور پر جو گنے کے کاشتکار تھے انہوں نے بہت اچھا وقت دیکھا ہے ان کو مناسب rates ملے اور شوگر مل مالکان والوں نے بھی بہت اچھا behave کیا لیکن اب ہماری بدقسمتی ہے کہ sugar mafia پھر اس وقت rule کر رہا ہے اور حالات یہ ہیں کہ ہمارے جڑانوالہ میں کٹوتی کی انتہا ہو چکی ہے اور rates مناسب نہیں دیئے جا رہے اور اس sugar mafia کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ یہ کسانوں کا بہت اہم مسئلہ ہے اور کسان اس وقت پس رہے ہیں اور جڑانوالہ میں تو بہت زیادتی ہو رہی ہے اس issue کو ہاؤس میں discuss کیا جائے ہمارے بہت سے ممبرز کو بھی اس مسئلہ کا علم اور اس کی معلومات ہیں تو وہ بھی اس پر بات کریں اور حکومت کو بتائیں اور وفاقی حکومت کو بھی اس پر لکھا جائے تا کہ یہ جو ایک sugar mafia ہے اس سے ہماری جان چھوٹ جائے، بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: راجہ صاحب اس پر میری بھی تجویز ہے کہ اگر ہم اسمبلی آگے چلاتے ہیں تو پھر زراعت پر عام بحث ہونی چاہئے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! اس پر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے جو تاریخ آپ مقرر کریں گے اس دن ہم بحث کروا لیں گے۔ آج ہی میں Cane Commissioner سے کہہ دیتا ہوں۔ میرے خیال سے preferably ہونا یہ چاہئے ہمارے جتنے stakeholders اس وقت ایوان میں موجود ہیں جو کسان بھائی ہیں، جن کا کاشتکاری کے ساتھ تعلق ہے اور جن کے پاس information بھی ہے ان کے ساتھ مل کر اس

سلسلہ میں Cane Commissioner کی meeting call کر لیتے ہیں اور issues discuss کر لیتے ہیں اور اس کو resolve کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ملک واصف مظہر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

ملک واصف مظہر: جناب چیئرمین! شکریہ، میں آپ کی توجہ ایک اہم معاملے کی طرف دلانا چاہتا ہوں کہ پچھلے تقریباً 8/7 ماہ سے وفاقی حکومت نے زکوٰۃ فنڈ روکا ہوا ہے جس سے پنجاب میں غریب مستحقین زکوٰۃ سے محروم ہیں تو میں پنجاب اسمبلی کی وساطت سے وفاقی حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہوں کہ کم از کم زکوۃ کے مستحقین کے اوپر سیاست نہ کی جائے اور زکوٰۃ فنڈ پنجاب حکومت کو release کیا جائے تاکہ مستحقین زکوٰۃ کو ان کا حق مل سکے۔ شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین: جی، آپ نے صحیح کہا ہے۔

ملک خالد محمود بابر: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، آپ بہاولپور ڈویژن کی ساری تحصیلوں کا نام لے دیں کہ انہیں بھی ضلع بنایا جائے تو ہم بھی خوش ہو جائیں گے۔

ملک خالد محمود بابر: جناب چیئرمین! میں ایک قرارداد پیش کرنا چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین: ملک صاحب! قرارداد کو ایک طرف رکھ دیں اور پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنی ہے تو کر لیں۔

ملک خالد محمود بابر: جناب چیئرمین! شکریہ، میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ یہ ایوان حکومت پنجاب سے اس امر کی سفارش۔۔۔

جناب چیئرمین: ملک صاحب! آپ تو قرارداد پڑھ رہے ہیں میں نے اس کی اجازت نہیں دی بلکہ میں نے تو آپ کو پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنے کی اجازت دی ہے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! ملک صاحب قرارداد پیش کرنا چاہتے ہیں تو اس کی انہیں اجازت قواعد کے بغیر نہیں دی جا سکتی ہاں اگر وہ پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنا چاہتے ہیں تو قرارداد سے ہٹ کر بات کر لیں اور یہ قرارداد جمع کروا دیں۔ میں request کروں گا Chair سے کہ کل کے لئے اس کو take up کر لیں تاکہ متعلقہ وزیر اس کا جواب بھی دے سکیں۔

ملک خالد محمود بابر: جناب چیئرمین! جی، ٹھیک ہے آپ میری قرارداد کو کل کے لئے رکھ لیں۔ شکریہ

جناب چیئرمین: جی، ٹھیک ہے۔ اس قرارداد کو کل کے ایجنڈے پر رکھ لیتے ہیں۔ راجہ صاحب! انہوں نے ضلع بنوانا ہے، میں نے بھی اپنی تحصیل کو ضلع بنوانا ہے، آپ نے بھی بنوانا ہے اور سب نے بنوانا ہے تو پورے پنجاب کی تحصیلیں آپ اس قرارداد میں ڈال لیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! جب یہ قرارداد پیش ہو گی تو اس کا جواب آ جائے گا۔

تحاریک التوائے کار

جناب چیئرمین: اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار غضنفر عباس چھینہ صاحب کے محکمہ سے متعلق ہے جو کہ سیدہ زہرا نقوی کی ہے۔۔۔ وہ تشریف فرما نہ ہیں لہٰذا اسے pending کرتے ہیں۔ اگلی تحریک التوائے کار جناب محمد طاہر پرویز کی ہے۔۔۔ تشریف فرما نہیں ہیں، اگلی بھی تحریک التوائے کار جناب محمد طاہر پرویز کی ہے۔۔۔ تشریف فرما نہ ہیں۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 22/220 محترمہ شاہدہ احمد کی ہے۔ جی، محترمہ!

صحافیوں کی کمیٹی بنا کر میڈیا مالکان سے مذاکرات کر کے تنخواہوں و دیگر مسائل کے بارے میں پالیسی بنانے کا مطالبہ

محترمہ شاہدہ احمد: جناب چیئرمین! شکریہ، میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی

جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ سول سوسائٹی activist سید کوثر عباس نے اپنے یوٹیوب چینل پر صحافیوں کے مسائل کے حوالے سے کچھ اہم نکات اٹھائے ہیں جس میں شہید صحافی صدف نعیم سے متعلق ایک آڈیو share کی گئی جس میں وہ اپنے مالی مسائل کا تذکرہ کر رہی ہیں کہ ان کو کئی ماہ سے تنخواہ نہیں مل رہی۔

جناب سپیکر! صحافی خواتین و حضرات دن رات محنت کر کے رپورٹنگ کرتے ہیں اور عوامی مسائل پر توجہ دلاتے ہیں تو یہ اس قوم کے ہیروز ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب سمیت تمام حکومتوں کو ان کے مسائل پر توجہ دینے کی ضرورت ہے لہٰذا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ صحافیوں کے مسائل سے متعلق ایک کمیٹی جس میں صحافیوں و سول سوسائٹی کو شامل کیا جائے اور میڈیا مالکان سے مذاکرات کر کے field کے صحافیوں کی تنخواہوں اور دیگر مسائل سے متعلق پالیسی بنائی جائے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب چیئر مین: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئر مین! گزارش یہ ہے کہ محترمہ نے جس اہم issue کی طرف اس معزز ایوان کی توجہ مبذول کروائی ہے وہ درست ہے لیکن میں یہاں پر تھوڑی سی وضاحت کرنا چاہوں گا کہ چونکہ انہوں نے محترمہ صدف نعیم صاحبہ کا نام لیا ہے تو میرے خیال میں محترمہ بھی اس بات کی شاہد ہیں اور یہ پورا معزز ایوان بھی اس بات کا شاہد ہے کہ انہیں وفاقی حکومت کی طرف سے بھی اور صوبائی حکومت کی طرف سے compensate کیا گیا ہے اور ان کے ادارے کی طرف سے بھی بارہا یہ وضاحت آئی ہے اور یہ کہا گیا ہے کہ انہیں تنخواہ ملتی رہی ہے بلکہ جہاں تک میرا علم ہے کیونکہ میں نے اخبارات میں پڑھا تھا کہ ان کے ادارے نے یہ کہا تھا کہ ان کے بچوں کی تعلیم وغیرہ کا بھی وہ بندوبست کریں گے تو ان کے لواحقین کا خیال رکھا جا رہا ہے لیکن اس معاملے کو حتمی طور پر طے کرنے کے لئے کہ مالکان صحافی حضرات کو تواتر کے ساتھ payments کریں اور انہیں تنخواہیں ملنی چاہئیں۔ اس بات سے کسی کو بھی اختلاف نہیں ہے لیکن میں گزارش یہ کروں گا کہ اس سلسلے میں حکومت اپنے طور پر وقتاً فوقتاً یہ کوشش کرتی رہتی ہے اور اب بھی میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ محترمہ نے ایک

پوائنٹ اٹھایا ہے جو کہ حکومت کے notice میں آیا ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ میں آج ہی سیکرٹری انفارمیشن سے اس بات کو discuss کروں گا and we will try to make it sure کہ ہمارے صحافی بھائیوں کی payments وقت پر ہونی چاہئیں۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ راجہ صاحب کے جواب سے مطمئن ہیں؟

محترمہ شاہدہ احمد: جناب چیئرمین! جی، میں مطمئن ہوں۔ شکریہ

جناب چیئرمین: جی، ٹھیک ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار 22/224 محترمہ عائشہ اقبال کی ہے۔ جی، محترمہ!

لاہور شیخوپورہ روڈ کے اطراف میں آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

محترمہ عائشہ اقبال: جناب چیئرمین! شکریہ، میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ لاہور تا شیخوپورہ روڈ کے اطراف میں بہت سی فیکٹریاں اور کارخانے ہیں خاص طور پر کوٹ عبد المالک جس کی آبادی لاکھوں میں ہے، اس کے ارد گرد سینکڑوں فیکٹریاں آلودگی پھیلا رہی ہیں۔ فیکٹریوں کا استعمال شدہ پانی بور کر کے زیر زمین ڈالا جا رہا ہے۔ ہر وقت آسمان پر دھوئیں کے بادل چھائے رہتے ہیں۔ فیکٹریوں میں آنے جانے والے بڑے ٹرک اور ٹرالوں کی وجہ سے لاہور شیخوپورہ روڈ اکثر بلاک رہتا ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں لوگ ہیپاٹائٹس، ٹی بی، کینسر اور پھیپھڑوں کے امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں لہٰذا استدعا ہے کہ حکومت اس معاملہ کو سنجیدگی سے لے، آلودگی پھیلانے والی فیکٹریوں یا روڈ بلاک کرنے والی فیکٹریوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے اور فیکٹریوں کو شہری آبادی سے دُور منتقل کیا جائے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب چیئرمین: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! شکریہ، یہ درست ہے کہ اس وقت لاہور میں "سموگ" effect کر رہی ہے اور اس پر کوئی دوسری رائے نہیں ہے لیکن اگر میں یہاں پر یہ کہوں کہ "کم" ہے تو میں غلط نہیں کہوں گا مگر میں محترمہ کی خدمت میں اتنی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اگر ہم air quality کے figures comparatively last year کے مقابلے میں دیکھیں تو آپ کو ایک واضح فرق نظر آئے گا اور یہ فرق صرف اس لئے آیا ہے کہ حکومتی سطح پر اس سلسلے میں کوششیں کی جا رہی ہیں۔ میں یہاں پر آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہوں گا کہ اس وقت دو جگہ پر مختلف کارروائی کی جا رہی ہے۔ ایک تو اس معاملے کو لاہور ہائی کورٹ نے take up کیا ہوا ہے اور ہائی کورٹ کی طرف سے حکومت پنجاب اور محکمہ تحفظ ماحول کو ہدایات مل رہی ہیں جس کے مطابق ہم کام کر رہے ہیں۔ آپ کے notice میں ہے کہ سکولوں میں دو دن کی اضافی چھٹیاں کر دی گئی ہیں۔ Heavy vehicles کے شہر میں آنے کے لئے timing مقرر کر دی گئی ہے لیکن میں یہ بھی عرض کرنا چاہوں گا کہ پہلی دفعہ یہ ہوا ہے کہ چیف منسٹر پنجاب چودھری پرویز الٰہی صاحب کی ذاتی کاوشوں کی وجہ سے اس وقت لاہور میں ہماری چھ vehicles ایسی ہیں جو smog emission ہے تو اس پر کام جاری ہے اور دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔ جہاں تک فیکٹریوں کا تعلق ہے تو میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ محترمہ نے شیخوپورہ روڈ کی بات کی ہے تو اس روڈ پر ہم نے درجنوں کے حساب سے فیکٹریاں seal کی ہیں اور لاکھوں روپے جرمانہ بھی کیا ہے جس کی میں محترمہ کو تفصیل فراہم کر سکتا ہوں۔ اسی طرح ہماری کوشش ہے کہ اس علاقے میں چلنے والے اینٹوں کے بھٹوں کو زیادہ سے زیادہ "زگ زیگ ٹیکنالوجی" پر لے کر جائیں تاکہ ان کے دھوئیں سے آلودگی نہ پھیلے۔ سب سے اہم بات جو آپ کے علم میں بھی ہے کہ فصلوں کی باقیات کو آگ لگائی جاتی تھی، پہلے اس کا ذمہ دار ڈپٹی کمشنر ہوتا تھا۔

(اذان عشاء)

جناب چیئرمین: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں یہ گزارش کر رہا تھا کہ ہم بھٹوں کو بھی zigzag technology پر لے کر گئے ہیں لیکن

ہمارے لئے سب سے بڑا issue فصلوں کی باقیات کو تلف کرنے کا تھا۔ پہلے یہ ذمہ داری ڈپٹی کمشنر کی ہوا کرتی تھی لیکن first time ہم یہ ذمہ داری نچلی سطح پر لے کر گئے ہیں اور یہ ذمہ داری ہر حلقے کے پٹواری کو سونپی گئی ہے کہ اگر اس کے حلقے میں کسی بھی جگہ فصلوں کی باقیات کو آگ لگائی جائے گی تو اس کا ذمہ دار اُس کو ہی ٹھہرایا جائے گا۔ اس سے فضائی آلودگی میں کافی کمی آئی ہے۔ میں اس بات کو دوبارہ دہرانا چاہتا ہوں کہ as compared to previous years اس دفعہ سموگ کم ہے لیکن میں پھر بھی بحثیت government representative آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم foreign technology بھی لے کر آرہے ہیں اور ہماری کوشش یہ ہوگی کہ سموگ کا جلد از جلد خاتمہ ہو اور اس کے لئے ہم کوشاں ہیں۔

جناب چیئرمین: راجہ صاحب! میں اس میں ایک چیز کا اضافہ کروں گا کہ جو کسان اپنی فصلوں کے residue کو آگ لگاتے ہیں اس کے لئے کوئی ایسی مشین تیار کی جائے جس سے اس کو تلف کیا جائے تاکہ آگ لگانے سے بچا جا سکے اور یہ کوئی ایسی راکٹ سائنس بھی نہیں ہے۔ اس سے شہروں اور دیہاتوں دونوں کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! ہم وہ مشینیں import کر رہے ہیں اور کسانوں کو اِنشاءاللہ تعالیٰ کم قیمت پر فراہم کریں گے۔

سرکاری کارروائی

جناب چیئرمین: جی، اِنشاءاللہ۔ اب ہم government business شروع کرتے ہیں۔

جناب محمد الیاس: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR. CHAIRMAN: Now, we take up the introduction of Bill and laying of reports. Minister for Parliamentary Affairs!

مسودہ قانون ٹوبہ ٹیک سنگھ یونیورسٹی 2022

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I introduce the University of Toba Tek Singh Bill 2022.

MR CHAIRMAN: The University of Toba Tek Singh Bill 2022 has been introduced in the House and is referred to the Standing Committee on Higher Education for report within two months. Minister for Parliamentary Affairs!

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سالانہ رپورٹیں برائے سال 2019-20 اور 2021 کا پیش کیا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I lay the Annual Reports of the Punjab Public Service Commission for the Years 2019, 2020 & 2021.

MR CHAIRMAN: The Annual Reports of the Punjab Public Service Commission for the Years 2019, 2020 & 2021 have been laid.

گوجرانوالہ، ملتان، فیصل آباد، راولپنڈی، بہاولپور اور فورٹ منرو ڈویلپمنٹ اتھارٹیز کی سالانہ سرگرمیوں کی رپورٹیں برائے سال 2016-17 کا پیش کیا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I lay the Annual Activity Reports of Gujranwala, Multan,

Faisalabad, Rawalpindi, Bahawalpur and Fort Munro Development Authorities, for the Year 2016-17.

MR CHAIRMAN: The Annual Activity Reports of Gujranwala, Multan, Faisalabad, Rawalpindi, Bahawalpur and Fort Munro Development Authorities, for the Year 2016-17 have been laid.

نیشنل فنانس کمیشن ایوارڈ کے نفاذ کی ششماہی کی مانیٹرنگ کی رپورٹ برائے عرصہ جنوری تا جون 2018، جولائی تا دسمبر 2018 اور جنوری تا جون 2019 کا پیش کیا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I lay the Reports on Biannual Monitoring on the Implementation of National Finance Commission (NFC) Award for the Periods from January to June 2018 and July to December 2018, January to June 2019.

MR CHAIRMAN: The Reports on Biannual Monitoring on the Implementation of National Finance Commission (NFC) Award for the Periods from January to June 2018 and July to December 2018, January to June 2019 have been laid.

انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی پنجاب کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2017 کا پیش کیا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I lay the Annual Report of Infrastructure Development Authority of the Punjab (IDAP) for the Year 2017.

MR CHAIRMAN: The Annual Report of Infrastructure Development Authority of the Punjab (IDAP) for the Year 2017 has been laid.

کمیشن برائے حیثیت نسواں پنجاب کی سالانہ رپورٹیں برائے سال18-2017 اور 20-2019کا پیش کیا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I lay the Annual Reports of Punjab Commission on the Status of Women for the Years 2017, 2018, 2019 & 2020.

MR CHAIRMAN: The Annual Reports of Punjab Commission on the Status of Women for the Years 2017, 2018, 2019 & 2020 have been laid.

دانش سکولز اینڈ سنٹرز آف ایکسیلینس اتھارٹی کی سالانہ کارکردگی رپورٹ برائے سال20-2019کا پیش کیا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I lay the Annual Performance Report of Punjab Daanish Schools and Centers of Excellence Authority for the Year 2019-20.

MR CHAIRMAN: The Annual Performance Report of Punjab Daanish Schools and Centers of Excellence Authority for the Year 2019-20 has been laid.

پنشن فنڈ پنجاب کی رپورٹ برائے سال 18-2017 کا پیش کیا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I lay the Annual Report of the Punjab Pension Fund for the Year 2017-18.

MR CHAIRMAN: The Annual of the Punjab Pension Fund for the Year 2017-18 has been laid.

جنرل پراویڈنٹ انوسٹمنٹ فنڈ پنجاب کی سالانہ رپورٹ برائے سال 18-2017 کا پیش کیا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I lay the Annual Report of the Punjab General Provident Investment Fund for the Year 2017-18.

MR CHAIRMAN: The Annual Report of the Punjab General Provident Investment Fund for the Year 2017-18 has been laid.

محتسب پنجاب کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2021 کا پیش کیا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION, PARLIAMENTARY AFFAIRS & HOME (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I lay the Annual Report of Ombudsman Punjab for the Year 2021.

MR CHAIRMAN: The Annual Report of Ombudsman Punjab for the Year 2021 has been laid.

پوائنٹ آف آرڈر

جناب محمد الیاس: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، چنیوٹی صاحب!

چنیوٹ فیصل آباد روڈ کو PPP mode میں شامل کرنے کی بجائے ADP میں شامل کرنے کا مطالبہ

جناب محمد الیاس: جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔ گزارش یہ ہے کہ ہمارے ضلع چنیوٹ سے گزرنے والا چنیوٹ فیصل آباد روڈ کوئی بارہ تیرہ سال سے تعطل کا شکار ہے۔ بجٹ 23-2022 میں اِس روڈ کو PPP mode میں شامل کر دیا گیا تھا میں نے احتجاج کیا اور مطالبہ کیا کہ اس روڈ کو PPP mode میں شامل کرنے کی بجائے ADP میں شامل کیا جائے تاکہ یہ کام جلدی ہو سکے۔ اُس وقت کے چیف سیکرٹری پنجاب نے کہا کہ آپ اس معاملے کو قرارداد کے ذریعے سے لے آئیں تاکہ کارروائی آگے چل سکے۔ 23 جون 2022 کو میں نے ایک قرارداد پیش کی کہ اِس روڈ کو PPP mode سے نکالا جائے اور ADP میں شامل کیا جائے۔ وہ قرارداد متفقہ طور پر پاس کی گئی میں اُس کی کاپی بھی مہیا کر دیتا ہوں۔ میں بہت پُر امید تھا کہ اب اس پر کارروائی شروع ہو جائے گی لیکن مجھے کوئی تین ہفتے پہلے محکمہ سی اینڈ ڈبلیو نے بتایا کہ 5 روڈز کی سکیمیں PPP mode میں تھیں جن کو ہم نکلوا رہے ہیں، 4 نکل گئی ہیں اور یہ چنیوٹ فیصل آباد والی روڈ رہ گئی ہے آپ ابھی انتظار کریں۔ میں پچھلے ہفتے گیا تو سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو نے بتایا کہ ہمیں تو چیئرمین پی اینڈ ڈی کی طرف سے یہ ہدایت آئی ہے کہ چنیوٹ فیصل آباد روڈ کو دوبارہ PPP mode میں شامل کیا جائے۔

جناب چیئرمین! اگر اس کو PPP mode میں ہی رکھنا تھا تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ اِس اسمبلی کے ساتھ مذاق ہے۔ یہ قرارداد پھر اسمبلی سے کیوں پاس کروائی گئی؟ اس طرح سے اُس وقت کے چیف سیکرٹری کے آرڈر کی بھی نفی ہوتی ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ بیوروکریسی اتنی زور آور اور غالب ہے کہ وہ اسمبلی کے احکامات، اسمبلی کی قراردادوں کو bulldoze کر دیتی ہے اور اپنے چیف سیکرٹری کے احکامات کو بھی bulldoze کر دیتی ہے۔ میری گزارش یہ ہے کہ آپ اس

قرارداد کا ریکارڈ نکلوائیں، 23 جون 2022 کا ریکارڈ نکلوائیں، آپ کو audio recording ملے گی، اس کی video recording ملے گی اور سارا ریکارڈ ملے گا تو میرا سوال یہ ہے کہ وہ قرارداد کدھر گئی؟۔۔۔

جناب چیئرمین: جی، thank you جناب محمد بشارت راجہ جواب دے رہے ہیں۔ ان کا جواب سن لیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! اس میں دو چیزیں ہیں۔ میں جناب محمد الیاس صاحب سے اختلاف نہیں کرتا اور یہ درست فرما رہے ہیں۔ انہوں نے قرارداد بھی دی ہو گی لیکن پہلے ان کو confirm کر لینا چاہئے کہ کیا اسمبلی سے وہ قرارداد گورنمنٹ کے پاس گئی ہے یا نہیں؟ اگر وہ قرارداد گورنمنٹ کے پاس گئی ہے تو مجھے وہ اس کی کاپی دے دیں۔ میں ان کی میٹنگ منسٹر فنانس سے بھی کروادوں گا اور منسٹر C&W سے بھی کروادوں گا لیکن شرط یہ ہے کہ کیا قرارداد اُن کے پاس پہنچی بھی ہے یا نہیں۔

جناب محمد الیاس: جناب چیئرمین!۔۔۔

جناب چیئرمین: چنیوٹی صاحب! ایک منٹ میری بات سن لیں۔ راجہ صاحب نے فرمایا ہے کہ اگر وہ قرارداد اس ہاؤس سے پاس ہوئی ہے، نمبر 2 اس کی کاپی وہاں پہنچی ہے یا نہیں پہنچی، آپ یہ دونوں ثبوت جناب محمد بشارت راجہ کو دے دیں وہ انشاءاللہ آپ کی help کریں گے۔ اب محترمہ راشدہ خانم صاحبہ نے کوئی بات کرنی ہے۔

جناب محمد الیاس: جناب چیئرمین!۔۔۔

جناب چیئرمین: چنیوٹی صاحب! شکریہ۔ جی، محترمہ راشدہ خانم صاحبہ! آپ بات کریں۔

جناب محمد الیاس: جناب چیئرمین! میری وزیر قانون سے بات ہوئی ہے انہوں نے کہا ہے کہ ہمارے سامنے یہ قرارداد پیش کی گئی جو کہ پنجاب اسمبلی سے پاس ہوئی ہے۔ اب یہ ریکارڈ پیش کرنا ایک MPA کی ذمہ داری نہیں بنتی بلکہ یہ محکموں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسمبلی سے پوچھیں۔ میں نے جو قرارداد پڑھی ہے کہ میں اس کا ریکارڈ پیش کر دوں گا۔۔۔

جناب چیئرمین: چلیں! thank you. جی، ریکارڈ لے لیتے ہیں۔ محترمہ راشدہ خانم!

محترمہ راشدہ خانم: جناب چیئرمین! میں آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہ رہی ہوں کہ آپ کا بہت بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا ہے۔ بات یہ ہے کہ ہم لوگ جب آتے ہیں اور روزانہ دیکھتے ہیں کہ کتنے accidents ہوتے ہیں، کتنے لوگ مر رہے ہیں اور کتنے گر رہے ہیں۔ پولیس والے کھڑے ہوئے ہیں، میں نے 9 سے 10 سال کے بچوں کو بائیک چلاتے ہوئے دیکھا اور خود پکڑا لیکن پولیس والے آرام سے یوں ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کے کھڑے ہوتے ہیں۔ میں نے انہیں کہا کہ یہ دوسروں کی موت کا سبب بھی بنیں گے اور ہماری موت کا بھی سبب بنیں گے۔ میری گاڑی سے بھی وہ لوگ ٹکرائے ہیں اور کوئی کسی کو نہیں پکڑ رہا۔ اگر 20 موٹر بائیک والے گزرتے ہیں تو اس میں سے 16 لوگوں نے helmet نہیں پہنے ہوتے اور ایک ایک بائیک پر تین تین بندے بیٹھے ہوتے ہیں اور کبھی چار چار بندے بیٹھے ہوتے ہیں لیکن کوئی notice نہیں لیا جاتا جبکہ یہ بل پاس ہوا تھا کہ چاہے خاتون بھی ہو اس نے بھی helmet پہنی ہو لیکن یہاں پر مرد بھی helmet نہیں پہنتے۔ اب تو گرمی بھی نہیں ہے کہ helmet پہننا مشکل ہو۔ اس لئے میری آپ سے درخواست ہے کہ اس پر سختی سے عمل کرایا جائے۔ وہ چھوٹے سے راستے سے قلائی بازیاں کر کے نکل جاتے ہیں۔ جگہ جگہ پولیس والے کھڑے ہوتے ہیں اور کوئی ان کو نہیں پکڑتا۔ اتنی لاقانونیت ہے۔۔۔

جناب چیئرمین: جی، شکریہ۔ راجہ صاحب! میڈم صاحبہ نے دو باتیں کی ہیں، juvenile driving جو بچے چلاتے ہیں۔ دوسرا خواتین اور مرد helmet نہیں پہنتے۔ یہ بڑی valid بات ہے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! انشاءاللہ we will try to implement it.

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب چیئرمین!۔۔۔

جناب چیئرمین: انشاءاللہ implement ہو گا۔ میڈم! اب آپ نے بات کرنی ہے۔

محترمہ مہوش سلطانہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بہت شکریہ۔ جناب چیئرمین! میں آپ کی توجہ ایک issue کی طرف دلانا چاہتی ہوں اور اس میں چاہوں گی کہ میری اس پر معاونت بھی کی جائے۔ ہمارا جو چوآسیدن شاہ کھیوڑا کا روڈ ہے اس پر دو مہینے قبل ایک بہت serious accident

ہوا تھا جس میں ایک ہی گھر کے چھ لوگ وفات پا گئے تھے۔ باراتی واپس جا رہے تھے، اس میں دلہا، دلہن اور ان کی پوری فیملی شامل تھی۔ اس وقت اسی کے ساتھ صدف نعیم صاحبہ کی death ہو گئی تو ظاہر ہے ساری گورنمنٹ کی توجہ صدف نعیم کی طرف ہو گئی اللہ تعالیٰ ان کی بھی مغفرت کرے۔ اس وقت CM صاحب نے کھیوڑا والے accident کا نوٹس بھی لیا تھا لیکن اس کے بعد اس پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ دوسرا یہ کہ ان کے باقی لواحقین بہت غریب خاندان سے تعلق رکھتے ہیں لہٰذا ان کی کوئی financial compensation کی جائے۔ اس کے علاوہ دوسرا ایک اہم issue ہے جو اس کے related تھا کہ جب کھیوڑا روڈ پر accident ہوا تو وہاں پر تحصیل چوآسیدن شاہ اور تحصیل پنڈ دادن خان میں heavy traffic کو بند کر دیا گیا تھا کہ دن کے وقت میں اس پر روڈ پر اور شہر میں سے نہیں گزر سکتی لیکن اس کی وجہ سے وہاں کے بہت سارے لوگوں کا روزگار متاثر ہوا ہے کیونکہ وہ سارا mining area ہے وہاں پر coal mine, limestone, sandstone, gypsum اور نمک کا کاروبار ہے۔ ظاہر ہے کہ سب loading and transportation ٹرک کے ذریعے ہوتی ہے اس کی وجہ سے وہ لوگ بہت suffer کر رہے ہیں چوآسیدن شاہ میں تو پھر بھی بائی پاس کا option ہے لیکن کھیوڑا والوں کے لئے بہت زیادہ serious مسئلہ ہے کیونکہ وہاں دن کے ٹائم میں ٹرک نہیں گزر سکتے۔ اس کے علاوہ ورکشاپس اور ہوٹلز بلکہ بہت سارے لوگوں کی اس ban کی وجہ سے life disturb ہے تو میں چاہوں گی کہ گورنمنٹ اس کو considered کرے اور DCO صاحب سے consultation کر کے اس کا کوئی way out نکالا جائے تاکہ جو لوگوں کو problem ہے اس کا حل ہو سکے۔ مزید یہ کہ اس accident میں جن فیملی کی death ہوئی تھی اگر ان کے لئے financial compensation possible ہے جیسے اس ٹائم CM صاحب نے نوٹس بھی لیا تھا تو اس کو ضرور considered کیا جائے۔ بہت شکریہ۔

محترمہ ذکیہ خان: جناب چیئرمین!۔۔۔

جناب چیئرمین: جناب محمد بشارت راجہ جواب دینا چاہ رہے ہیں۔ Do you want to speak on the same topic?

MS ZAKIA KHAN: No, no...something on environment...

MR CHAIRMAN: Please let him reply then.

MS ZAKIA KHAN: ok.

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! گزارش یہ ہے کہ جس طرح میری عزیزہ نے فرمایا ہے اگر اس وقت چیف منسٹر صاحب نے کوئی announcement کی ہے تو I assure you.، میں آپ کے توسط سے محترمہ کو بھی یقین دلاتا ہوں کہ انشاءاللہ تعالیٰ we will honor that commitment. یہ مجھے detail دے دیں اور میں insure کروں گا کہ جو compensation چیف منسٹر صاحب کی طرف سے announce کی گئی تھی وہ ان تک پہنچے۔ باقی ٹریفک کے متعلق میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ انشاءاللہ تعالیٰ جو ٹریفک کے متعلقہ حکام ہیں ان سے یہ کہا جائے گا کہ وہاں کے لئے کوئی ٹریفک پلان بنائیں کیونکہ ان کا فرمانا درست ہے وہاں coal mines بھی ہیں، سیمنٹ فیکٹریاں بھی ہیں اور وہاں پر ہیوی ٹریفک کا بہت زیادہ چلنا ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس کے لئے کوئی ٹریفک پلان بھی بنائیں گے لیکن compensation کی حد تک میں انہیں assure کرتا ہوں کہ انشاءاللہ تعالیٰ ہم اپنی commitment کو پورا کریں گے۔

جناب چیئرمین: انشاءاللہ تعالیٰ۔ محترمہ ذکیہ خان صاحبہ! آپ نے بات کرنی تھی۔

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب چیئرمین! میں اس میں کچھ add کر سکتی ہوں۔۔۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

محترمہ مہوش سلطانہ: جناب چیئرمین! one point just for the information. اس ٹائم CM صاحب کی طرف سے خبر آئی تھی وہ یہ تھی کہ he took notice تو ان کی کوئی announcement نہیں تھی۔ اگر کوئی possibility ہے اور ان کی کوئی financial compensation ہو سکتی ہے تو please اس کو consider کر لیں۔

جناب چیئرمین: جی، محترمہ ذکیہ خان! آپ بات کر لیں۔ آپ detail دے دیں۔ اگر announcement نہیں بھی ہوئی تو جناب محمد بشارت راجہ آپ کی help کریں گے۔

محترمہ ذکیہ خان: جناب چیئرمین! شکریہ۔ میں environment پر بات کرنا چاہ رہی تھی جیسے آج کل موسم ہے اور فوگ ہے۔ یقیناً فوگ پہلے سے کم ہوا ہے۔ اس کی ایک یہ بھی وجہ ہے کہ ابھی تک زیادہ سردی نہیں پڑی۔ جب بہت زیادہ سردی پڑتی ہے تو فوگ بڑھتا ہے اس موسم میں شکر الحمدللہ it's much better آپ نے جو آج بات کی ہے اور جناب محمد بشارت راجہ صاحب نے بات کی ہے دونوں کی بات درست ہے۔ .I really agree with you مگر جب تک گورنمنٹ زمیندار کو مشینری نہیں دیتی تب تک پٹواری ان پر fine نہ لگائے۔ مشینری پہنچے،ان کے پاس کوئی equipment ہو، to plow in the stubs of the rice or the stubs of the wheat then only they should be fined if they have the machinery, without it زیادتی ہوتی ہے ہم fine لگا دیتے ہیں مگر ان کو ٹائم پر سہولت نہیں پہنچتی۔ میں یہ point out کرنا چاہتی ہوں مگر I really appreciate جو پہلے آپ نے بھی کہا اور راجہ صاحب نے بھی بات کی۔ Thank you so much.

جناب چیئرمین: جی، ڈاکٹر صاحب!

جناب مظفر علی شیخ: جناب چیئرمین! شکریہ۔ میں آپ کے توسط سے اپنے باقی سارے ساتھیوں اور ہاؤس سے کچھ گزارشات کرنا چاہتا ہوں کہ میری پہلی گزارش population کے outburst کے متعلق ہے۔ کہنے کو پاکستان کی آبادی 22 کروڑ اور صوبہ پنجاب کی آبادی 12 کروڑ ہے لیکن اگر observation کی بات کی جائے تو میرے خیال کے مطابق یہ آبادی اب 25 کروڑ کے اوپر پہنچ چکی ہے۔ ابھی تک کوئی census کا بندوبست نہیں کیا گیا، سن رہے ہیں کہ digital census ہو رہا ہے اور یہ complete ہو جائے گا۔ کسی بھی ملک کے اندر سب سے پہلے جب تک آپ کو اپنی population کا ہی نہیں پتا تو آپ اس کے متعلق کوئی economic plan یا کوئی ٹریفک پلان یا کوئی residential plan کیسے بنا سکتے ہیں۔ آج جس بھی شہر کے اندر چلے جائیں چھوٹا قصبہ ہو، بڑا شہر ہو ہر چوک کے اندر traffic block ہوئی ہوتی ہے لوگ ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش میں accident کر رہے ہیں۔ آج بھی جو زیادہ تر باتیں ہوئی ہیں کہ یہ موٹر سائیکل کا accident ہو گیا تو اس میں سب سے بڑی وجہ کیا ہے کہ ہمارے شہروں کی سڑکیں اور

ہمارے قصبات کے بازاروں کا حجم وہی ہے لیکن اُس کے اوپر سے گزرنے والیpopulationدو سے تین گنا بڑھ چکی ہے۔

جناب چیئر مین! میں عرض کرتا ہوں کہ کوئی ایک ایسا دن رکھ لیں یہ ہمارا بہت بڑا عفریت ہے اور یہ جن بوتل سے باہر آ چکا ہوا ہے یہ تو میں میاں نواز شریف صاحب کا شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے 1990 میں یہ ویژن دیا کہ کوئی ایک ایسا channelہونا چاہئے جو پورے ملک کو ملائے اور وہ آسان channelہو جو کہ آج motorwayکی صورت میں موجود ہے یقین کریں اگر یہ channel بھی موجود نہ ہوتا ہے اور ہمیں صرف جی ٹی روڈ کو استعمال کرنا پڑتا تو میں یقین کے ساتھ بات کرتا ہوں کہ لاہور سے اسلام آباد کا فاصلہ 12 گھنٹوں سے پہلے طے نہ ہوتا اور لوگ ایک دوسرے کو مار رہے ہوتے۔ سڑکوں کے اوپر انتشار ہوتا ہے اس معاملے کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے آپ kindlyاس کے لئے پورا ایک دن مختص کریں اور ہمارے اگلے جوplanہیں وہ ہماریpopulationکو مد نظر رکھ کر بنائے جائیں اور نمبر دو پر یہ ہے کہ with kind allocation from the governmentہمارے گوجرانوالہ سے لے کر سکھیکی براستہ حافظ آباد سی پیک کا حصہ تھا ایک سڑک منظور ہوئی جو کہ ابھی بھی بن رہی ہے لیکن اُس کی speedاتنی slowہے اور اُس کے ذریعے اتنی زیادہ pollution ہمارے شہر حافظ آباد کے اندر پھیلی ہوئی ہے کہ یقین کریں میں چونکہ ایکpracticing doctorہوں تو اس صرفpollutionکی وجہ ہمارے بائی پاس کے اوپر سڑک کا جوwater boundسے پہلے کا مرحلہ ہوتا ہے وہ مکمل کر دیا گیا ہے لیکن اُس کے اوپر کوئی کام نہیں ہو رہا انتظامیہ سوئی ہوئی ہے کوئی اُس کا نوٹس نہیں لے رہا وہ اتنا بڑا 7 سے 8 ارب روپے کا منصوبہ ہے لیکن اُس کے اوپر کون کام کرے گا؟ kindlyیہ میری humble submission ہے کہ ان ساری چیزوں کا بھی نوٹس لیا جائے کیا ہماری governmentsکے ذمے یہی رہ گیا ہے کہ بندے بیمار کر کر کے ہسپتالوں میں پہنچاتے جائیں اور پھر ہم یہ شکوہ کریں کہ ہمارے پاس ہسپتال بھی پورے نہیں ہیں ،جو ہم کر سکتے ہیں وہ تو ہمیں کرنا چاہئے۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: جی، رانا منور غوث صاحب!

رانا منور حسین: جناب چیئرمین! میں ایک اہم مسئلہ کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں جس طرح سے چوآسیدن شاہ کا مسئلہ زیر بحث آیا اور فیصل آباد سرگودھا روڈ کی، چنیوٹ روڈ کی بات ہوئی یہ سرگودھا فیصل آباد روڈ سے ملحقہ میرا حلقہ ہے جہاں پر stone crushing industry ہے اور پورے پنجاب میں وہاں سے stone crush supply ہوتی ہے buildings کے لئے، سڑکوں کے لئے ہر جگہ یہ معاونت سرگودھا سے ہی maximum ہو رہی ہے۔

جناب چیئرمین! 17-2016 کی ADP سے یہ سڑک شروع ہوئی اور اب تک اس سڑک کا کام جاری ہے اور دو اجلاس پہلے میرا سوال سی اینڈ ڈبلیو ڈیپارٹمنٹ سے تھا وہ میرا question put up ہوا تو اُس پر ہاؤس میں منسٹر صاحب کی طرف سے assurance دی گئی کہ ہم وہ سڑک مکمل کروائیں گے منسٹر صاحب وہاں پر تشریف لے کر جائیں گے تو میں نے اُن کو کہا کہ وہاں پر ایک مستری اور دو مزدور لگے ہوئے ہیں تو شاید اس بات کا تمسخر اُڑایا گیا وہ ایک مستری اور مزدور کی بات میں نے اس لئے کی تھی وہ concrete rigid pavement بن رہی ہے concrete والی سڑک بن رہی ہے کیوں کہ وہاں پر slash تھی بہت بڑی heavy traffic وہاں سے گزرتی ہے تھوڑا سا 6 کلومیٹر کا ٹکڑا رہ گیا ہے ADP میں ہدف دیا گیا تھا کہ 2022 میں سڑک نے مکمل ہونا ہے تو میری آپ سے یہ گزارش ہے کہ اُس سڑک کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے کیوں کہ وہ علاقہ پورے پنجاب کی سڑکوں کو بنا رہا اور وہاں کی جو mines & minerals ہیں وہاں سے تین سے چار مدوں میں اربوں روپے کی رقم پنجاب گورنمنٹ کو آرہی ہے پہاڑیوں سے، ٹول ٹیکس سے اور جو ہمارا main highway سرگودھا فیصل آباد روڈ ہے اُس کے اوپر 2 جگہ پر چیک پوسٹیں لگی ہوئی ہیں جہاں سے اربوں روپیہ income آرہی ہے اگر اُس کو پورا calculate کیا جائے تو کم از کم 30 ارب روپیہ سرگودھا سے سالانہ stone crush کی مد سے پنجاب حکومت کو آرہا ہے لیکن صرف ایک سڑک ہے جس کی total cost پونے 2 ارب روپیہ ہے وہ بھی 16-2015 سے اب تک رینگ رینگ کے اسمبلی میں بار بار شور مچا کر پوائنٹ آف آرڈر پر بات کر کے بار بار question put کروا کے آپ نے مہربانی کی جو پہلے سپیکر صاحب تھے جو آج کل چیف منسٹر ہیں انہوں نے پوری طرح سے توجہ دی اور حکم دیا کہ یہ سڑک مکمل ہونی چاہئے۔

جناب چیئرمین: بہت مہربانی۔ جی، سید یاور عباس بخاری!

سید یاور عباس بخاری: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اللّٰھُمّ صَلِّ عَلَی مُحَمّدٍ وآلِ مُحَمّدٍ وعَجّلْ فَرَجَھُم۔ جناب چیئرمین! Thank you very much۔ یہ قصہ پنجاب کی ایک بچی کا ہے تھوڑا سا وقت گزر چکا ہے جناب محمد بشارت راجہ صاحب کو اس بارے میں علم بھی ہو گا کیوں کہ یہ اتنا سنگین ایشو ہے Photoshop کر کے ہماری بچیوں کو blackmail کیا جاتا ہے اُن کو خود کشی کی طرف دھکا دیا جاتا ہے یہ اوکاڑہ کا ایک گاؤں حویلی لکھا وہاں پر نبیلہ نامی ایک بچی جس کے تین بچے تھے وہاں پر ایک gang کام کر رہی ہے جس نے اُس کے photos کو Photoshop کیا بیہودہ تصویریں بنائیں اُس کو مجبور کیا اور گاؤں والوں نے بھی اُس کو برا بھلا کہا وہ اپنے خاوند کے پاس گئی جو خدا کا شکر ہے کچھ سوچنے والا بندہ تھا وہ FIA کے پاس گئے FIA نے delay کیا ،اڑھائی مہینے FIA نے کوئی complaint register نہیں کی کوئی FIR نہیں کاٹی۔ عاصمہ جہانگیر صاحبہ کا ٹرسٹ ہے ،اُن کی لاء فرم ہے جو اس معاملے کو look after کر رہی ہے اس معاملے کے اندر FIA نے جان بوجھ کر delay کیا اور وہ عورت بد قسمتی سے جس کا اتنا بڑا نام ہے،وہ شیطانی کام کرتی ہے اُس کا نام فاطمہ ہے اُس نے گاؤں میں جا کر بولا کہ میں FIA کے Investigating Officer کو 3لاکھ روپے دے آئی ہوں سارا data delete کر دیا گیا ہے۔ اُس بچی کی ساس اور خاوند لوگوں سے بھیک مانگتے رہے کہ خدا کا واسطہ ہے ہمارے ساتھ کھڑے ہوں تو اُن کے ساتھ کوئی کھڑا نہیں ہوا ابھی latest situation یہ ہے کہ 1st October کو اُس بچی نے بھرے بازار کے اندر زہر کھا لی تو یہ ہماری غیرت کو مر جانا چاہئے کہ ہماری ایک بچی کے ساتھ ایسے ہو رہا ہے اور ہم بے غیرتوں کی طرح کھڑے ہیں اور ان چیزوں کے اوپر ہم بات بھی نہ کریں یہ کل ہماری بچیوں کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔ عاصمہ جہانگیر لاء فرم کا جو lawyer ہے اُن کا کہنا ہے پنجاب پولیس اس کے اوپر دوبارہ investigation کرے ،اس کے اندر FIA کی جو کوتاہیاں ہیں کہ جس کی وجہ سے اُس بچی نے خودکشی کی لیکن اُس کو خود کشی کرنے پر دھکا دیا گیا یہ murder کا کیس بنتا ہے اِس کے اندر اُس کے گھر کو تباہ کر دیا گیا FIA نے جان بوجھ کر delay کیا،ایک طرف تو ہم دیکھتے ہیں کہ FIA والے اعظم سواتی کے خلاف اور ڈاکٹر شہباز گل کے خلاف فوراً FIRs ایک second میں ہو جاتی ہے تیزی دکھاتے ہیں۔ یہاں پر میری ہاؤس کو request ہے کہ ہم سب کو اس ایشو کے اوپر مل کر کھڑے ہونا چاہئے یہ ہماری بچیاں چاہے پنجاب کی ہیں یا پورے پاکستان کی ہیں ہم اگر اپنی بچیوں کو protect نہیں کریں گے تو یہ ہمارے لئے نیا Pandora box کھولے گا جہاں پر ہر کسی کی بچی خطرے

میں ہوگی تو میری گزارش یہ ہے کہ pleaseاس کے اوپر لاء منسٹر جو یہاں ایوان میں تشریف فرما ہیں اور پارلیمانی امور کے منسٹر بھی تشریف فرما ہیں تو میری یہ request ہے کہ پنجاب پولیس کو order کیا جائے reinvestigation کی جائے اور FIA کی اگر کوئی کوتاہی ہے تو ایوان کو بتایا جائے اس کو ایوان سے باہر سے ہی نہ بند کیا جائے اسمبلی کو بتایا جائے کہ اس کا actual گنہگار کون ہے۔بہت مہربانی شکریہ۔

عام بحث

سیاسی صورتحال اور مہنگائی پر عام بحث

جناب چیئرمین: انشاء اللہ۔یہ discussion ہم جناب محمد بشارت راجہ صاحب کے آفس تک لے جاتے ہیں کیوں کہ ٹائم بڑا short ہے۔اب ہم general discussion شروع کرتے ہیں political situation اور price hike پر۔جی، رانا محمد اقبال خان آپ کی طرف سے ہمیں کوئی لسٹ نہیں آئی بحث کا آغاز ہو چکا تھا اب کسی نے بات کرنی ہے۔۔۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین!ہمیں تو اس کی کوئی اطلاع نہیں دی گئی تھی۔

جناب چیئرمین: جی، میاں عرفان عقیل دولتانہ!آپ بات کرنا چاہتے ہیں تو اجلاس کا وقت پانچ منٹ بڑھایا جاتا ہے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین !اس بحث کا آغاز سینئر وزیر میاں محمد اسلم اقبال نے کر دیا تھا اپوزیشن کی طرف سے نام آنے تھے جو ابھی تک نہیں آئے لیکن محترم دولتانہ صاحب اگر اپوزیشن کی طرف سے respond کرنا چاہتے ہیں تو most welcome ہم اس کے notes بھی لیں گے اور پھر اس بحث کو جاری بھی رکھیں گے۔

جناب چیئرمین: میرے پاس صرف ایک نام آیا ہے۔جی، دولتانہ صاحب!

میاں عرفان عقیل دولتانہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔جناب چیئرمین! آپ کا شکریہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا۔ہم دیکھ رہے ہیں کہ price hike آ رہی ہے، inflation factors اوپر کی طرف جا رہے ہیں اور ایک غریب آدمی دو وقت کی روٹی سے بھی آہستہ آہستہ دُور ہوتا جا رہا ہے تو اس چیز کو کسی لحاظ سے سیاسی نہ لیا جائے کیونکہ غریب آدمی کا تعلق مسلم لیگ (ن)، پی ٹی آئی اور

پیپلز پارٹی سے بھی ہے یعنی مہنگائی کا تعلق تمام جماعتوں سے ہے۔ اگر اسی طرح کے حالات رہے تو میرے خیال میں ممبر پنجاب اسمبلی کے بھی نہ گھر اور نہ ہی ڈیرے محفوظ رہیں گے۔ میاں صاحب چونکہ ابھی ہاؤس میں نہیں بیٹھے ہوئے تو میری راجہ صاحب سے request ہو گی کہ اس بڑھتی ہوئی مہنگائی پر seriously action لیا جائے تاکہ جو بنیادی ضروریات زندگی کی اشیاء ہیں ان کی قیمتوں کو کنٹرول کیا جائے۔ جیسا کہ ہمارے honourable Ex-Chief Minister جناب حمزہ شہباز شریف نے آٹے اور آئل کی قیمت کے حوالے سے عوام کو ریلیف دیا تھا تو اسی طرح جو basic necessity goods ہیں ان کی قیمتوں کو ہمیں ضرور کم کرنا چاہئے تاکہ جو عام آدمی ہے جس نے دو وقت کی روٹی، سالن یا پیاز کے ساتھ کھانی ہے یا اس نے مشکلوں سے ایک وقت کا کھانا کھا کر دوسرے وقت کا فاقہ کرنا ہے وہ کچھ nutrition's لے سکے تاکہ جب ہمارا وقت پورا ہو جائے اور ہم اللہ کے حضور پیش ہو کر کوئی جواب دے سکیں۔ اس حوالے سے میں راجہ صاحب کے توسط سے وزیر صنعت میاں اسلم اقبال صاحب سے گزارش کروں گا کہ جتنی بھی پاکستان کی فوڈ انڈسٹریز ہیں ان کو کہا جائے کہ وہ اپنی prices کم کریں یا پھر گورنمنٹ اس حوالے سے subsidies دے، اسی طرح جو agriculture products ہیں اس حوالے سے فیڈرل گورنمنٹ نے بجلی کے بلوں اور کھادوں پر ریلیف دیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ آپ wheat and basic necessities پر ضرور ریلیف دیں۔ ہم ایک وقت میں زیادہ سے زیادہ دو روٹیاں کھالیں گے لیکن ایک مزدور جس نے ایک وقت میں چھ یا آٹھ روٹیاں کھانی ہیں جو کہ اس مزدور کی بنیادی ضرورت ہے تو اس حوالے سے ہم نے جس طرح سے سستے تندور لگائے تھے اسی طرح آپ بھی غریبوں کے لئے تندوروں کا بندوبست کریں جہاں پر relief rate پر روٹیاں ملیں۔ اگر ہم یہ نہیں کریں گے، تو الیکشن میں جس طرح پی ٹی آئی والے سوچ رہے ہیں ایسا کچھ نہیں ہو گا۔ میں آج کا ایجنڈا پڑھ رہا تھا کہ 26 دسمبر کو بھی اجلاس ہے جب کہ کہا گیا تھا کہ 23 دسمبر کو ہم اسمبلیاں تحلیل کر رہے ہیں۔ جس طرح پی ٹی آئی والے سوچ رہے ہیں کہ ہم sweep کریں گے تو میرا ذاتی طور پر خیال ہے کہ اس مہنگائی کے طوفان کے ساتھ اور price hike کے ساتھ وہی حالات پی ٹی آئی کے ہوں گے جو وہ دوسری parties کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ مسلم لیگ (ن) کی 2008 سے 2018 تک کی performance اور ہماری موجودہ حکومت کی performance بھی آپ سب کے سامنے ہے اور دوسری طرف ان کی چار سالہ

حکومت بھی آپ سب کے سامنے ہے اورin between ہمیں ٹوٹا پھوٹا دور ملا اور اس کے بعد پھر پی ٹی آئی کی حکومت آگئی، sorry میں اب دوبارہ اپنے موضوع کی طرف آتا ہوں۔ میری یہ گزارش ہے کہ مہربانی کر کے بڑھتی ہوئی قیمتوں پر قابو پایا جائے۔ غریب کوsubsidies دی جائیں اگر ہم اس طرح نہیں کریں گے تو اللہ تعالیٰ کی نظر میں ہم گنہگار ہوں گے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: اجلاس کا وقت پانچ منٹ بڑھایا جاتا ہے۔ جی، منسٹر صاحب! کیا آپ کوئی بات کرنا چاہ رہے ہیں؟

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول، پارلیمانی امور و داخلہ (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں گزارش یہ کرنا چاہتا ہوں کہ ان کی بات کا انشاءاللہ تفصیلی جواب وزیر صنعت ہی دیں گے لیکن جب باتوں کا ذکر دولتانہ صاحب نے کیا ہے اس حوالے سے میں کچھ باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ پہلی بات تو انہوں نے فرمائی ہے کہ حمزہ شہباز صاحب نے بہت کام کیا۔ حمزہ شہباز صاحب تو میاں شہباز شریف صاحب کے صاحبزادے ہیں اور میاں شہباز شریف صاحب ان کے والد ہیں تو جس طرح فیڈرل گورنمنٹ میں وہdeliver کر رہے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ خود مجھ سے بہتر سمجھتے ہیں جو ایک بہت طوفان سنا کرتے تھے کہ جی وہ بہت بڑےdoer ہیں لیکن جو فیڈرل گورنمنٹ میں جا کر انہوں نے تباہی مچائی ہے میرے خیال میں اس کی مثال اس ملک میں نہیں ملتی۔ دوسرا میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ جتنے بھی مہنگائی کےindicators ہیں تو ان سب کا ملبہ میرے برخوردار نے بڑی سادگی کے ساتھ صوبائی حکومت پر ڈالنے کی کوشش کی ہے لیکن یہ سارےindicators تو فیڈرل گورنمنٹ سے متعلقہ ہیں۔ پٹرول کی قیمت کہاں سے کہاں پہنچ گئی ہے یہ کس نے پہنچائی ہے تو یہ صوبائی حکومت نے نہیں پہنچائی، کھادیں اور ڈیزل کس نے مہنگا کیا تو یہ سب فیڈرل گورنمنٹ نے ہی کیا تھا یہ جتنے بھیeconomic indicators خراب ہوئے ہیں یہ ان کی اپنی وجہ سے ہی خراب ہوئے ہیں؟ میں سمجھتا ہوں کہ آج بھی اگر مہنگائی کو پنجاب گورنمنٹ نے کنٹرول کیا ہے تو وہ ہم نے اپنےprice control mechanism کے ذریعے کیا ہوا ہے نہیں تو فیڈرل گورنمنٹ کی طرف

سے جو policies آئی ہیں میں سمجھتا ہوں کہ پوری قوم اس سے واقف ہے۔ تیسرا انہوں نے فرمایا ہے کہ الیکشن میں جو لوگ سوچ رہے ہیں تو میں بالکل ان کی بات سے 100 فیصد اتفاق کرتا ہوں کہ جو performance اس وقت فیڈرل گورنمنٹ میں ان کی حکومت کی رہی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان کی سوچ سے بڑھ عوام کی طرف سے اس کا reaction آئے گا۔ آپ دیکھیں کہ ہماری موجودہ گورنمنٹ نے مہنگائی سے ایک عام آدمی کا جینا دوبھر کر دیا ہے اور جو ایک عام آدمی اس وقت روٹی سے بھی محتاج ہے تو وہ صوبائی حکومت کی طرف سے نہیں بلکہ یہ ساری غلط policies اور ہم کو بھکاری بنانے والی فیڈرل گورنمنٹ ہے۔ میں دولتانہ صاحب سے بھی یہی استدعا کروں گا کہ یہی درد بھری باتیں اور داستان ذرا فیڈرل گورنمنٹ کو سنائیں تا کہ کم از کم ان کے کان پر بھی کوئی جوں رینگے اور وہ کوئی عوام کی فلاح و بہبود کے لئے اقدامات کرے۔ شکریہ۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! یہ صوبائی معاملہ ہے۔

جناب چیئرمین: رانا صاحب! آپ نے بات کرنی ہے تو کر لیں۔ آپ مہربانی کر کے cross talk نہ کریں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! میں نے ابھی بات نہیں کرنی۔

جناب چیئرمین: رانا صاحب! اگر آپ اجازت دیں تو میں صرف تین چیزیں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ پرسوں رحیم یار خان کی منڈی میں گندم کی قیمت 3800 روپے تھی اگر یہ گندم بروقت import کی جاتی تو غریبوں کو اس وقت مہنگا آٹا نہ ملتا۔ دوسرا یوریا regulate کرنا وفاقی حکومت کا کام ہوتا ہے اور یوریا اس وقت black ہو رہی ہے۔ DAP کھاد کا ریٹ globally نیچے کی طرف آ رہا ہے اور پرائم منسٹر صاحب نے اس کو 11 ہزار روپے پر lock کر دیا ہے اگر وہ announce نہ کرتے تو آج یہ 7 یا 8 ہزار روپے میں فروخت ہوتی۔ یہ تین چیزیں میں آپ کے ساتھ share کرنا چاہتا تھا ان پر آپ agree کریں یا نہ کریں یہ آپ کی اپنی مرضی ہے۔ بہت شکریہ۔

چودھری ظہیر الدین: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، چودھری صاحب!

چودھری ظہیر الدین: جناب چیئرمین! میں کچھ معروضات پیش کرنا چاہتا تھا لیکن وہ تمام باتیں راجہ صاحب نے پہلے ہی کر دی ہیں۔ میں چند باتیں جن کا تعلق مہنگائی سے ہے وہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جب 8ماہ پہلے یہ حکومت آئی تھی اس وقت کی آپ تمام lists لے لیں یا کل اجلاس شروع ہو گا تو وہ lists میں لے کر آجاؤں گا اور 8ماہ پہلے سے آج تک کا comparison کر لیں تو آپ کو پتا چل جائے گا کہ چیزوں کا ریٹ کتنا بڑھا ہے؟ دوسرا یہ کہ ہمارے ہاں ادرک، لہسن اور پیاز یہ perishable commodities ہیں اور آپ نے ٹی وی پر بھی دیکھا اور اخباروں میں پڑھا ہے کہ پچھلے ایک ماہ سے containers صرف اس لئے وہاں سے release نہیں ہو رہے اور نہ ہی dockyards پر لگ رہے ہیں کیونکہ ہمارے پاس dollars available نہیں ہیں اگر ہمارے پاس dollars available ہوں اور payment ہو تو پھر کی بات ہے۔ لہسن اور پیاز 80فیصد import ہوتا ہے اور 20فیصد ہمارے ملک میں پیدا ہوتا ہے میں چیلنج کرتا ہوں کہ میں نے جو percentage بتائی ہے اس کو کوئی غلط ثابت کر کے دکھائے اور ادرک 95فیصد import ہوتا ہے۔ میرے بھائی نے ابھی پیاز کا ذکر کیا ہے تو سارے کے سارے importers کا پیاز تباہ ہو گیا ہے اب وہ پیاز استعمال نہیں ہو سکتا صرف اس کی وجہ یہ ہے کہ فیڈرل گورنمنٹ نے اس پر کوئی step نہیں لیا اور وہ چیختے رہے وہ ٹی وی پر بھی آ کر کہتے رہے کہ یہ تباہ ہونے والی perishable commodities ہیں ہمیں ڈالرز مہیا کئے جائیں لیکن ہمارے جو اسحاق ڈالر صاحب جو کہ تشریف لائے ہیں جیسا کہ راجہ صاحب نے کہا کہ ان کے بڑے آئیں گے اور ان کے پاس ایک ایسی چھڑی ہے جو کہ یہ گھمائیں گے اور ان کے علاوہ کوئی اور وہ چھڑی گھما نہیں سکتا تو اب وہ جو چھڑی گھومی ہے تو اس کے نشانات صرف لوگوں کی کمروں اور کندھوں پر نظر آتے ہیں یہ ساری کی ساری مہنگائی کی ذمہ دار ایک bad governance ہے۔ اور اس کا علاج صرف اور صرف fresh elections and mandate ہے۔

جناب چیئرمین: جی، اجلاس کا وقت تین منٹ بڑھایا جاتا ہے۔ اب last speaker محترمہ شاہینہ کریم اپنی بات کریں۔

محترمہ شاہینہ کریم: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! شکریہ، مہنگائی ایک ایسی حقیقت ہے جس نے خاص طور پر ہماری پاکستانی قوم کو آفریت اور monster کی طرح شکنجے میں جکڑا ہوا ہے۔ اس کی بہت ساری وجوہات discuss ہو چکی ہیں، میں اس پر یہ کہنا چاہوں گی کہ فیڈرل گورنمنٹ جو ایک امپورٹڈ گورنمنٹ ہے جس کے پاس عوام کا مینڈیٹ نہیں ہے اس نے معیشت کی تباہی پھیری جس وجہ سے ساری مہنگائی نیچے تک tickle down ہوئی ہے۔ اس کا ایک ہی حل ہے کہ fesch election جلدی کرائے جائیں لیکن اس کے اصل حل کی طرف کوئی بھی جانے کو تیار نہیں ہے۔ اگر ہم سب نے مل کر اس پر آواز نہ اٹھائی قوم کبھی بھی سیاسی اشرافیہ کو معاف نہیں کرے گی۔ میں اپنی دوسری طرف کے بنچز سے بھی کہوں گی کہ اس وقت مہنگائی ختم کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ معیشت کنٹرول ہو اور معیشت کنٹرول ہونے کا طریقہ ہے کہ fresh mandate ہو اور اس طرح کی shaky governments نہ ہوں اور یہی عوام کا مطالبہ بھی ہے۔ بہت شکریہ

MR. CHAIRMAN: The House is adjourned to meet on Tuesday 20th December, 2022 at 2:00 pm.